روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 23/اپریل 2007ء 5 ربیع الثانی 1428ہجری 23 شہادت 1386ہش جلد 57-92 نمبر 88

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل یہ ہے کہ ہم دعا مانگنے سے تو منع نہیں کرتے اور ہم خود بھی دعا مانگتے ہیں۔ اور صلوٰۃ بجائے خود دعا ہی ہے۔ بات یہ ہے کہ میں نے اپنی جماعت کو نصیحت کی ہے کہ ہندوستان میں یہ عام بدعت پھیلی ہوئی ہے کہ تعدیل ارکان پورے طور پر ملحوظ نہیں رکھتے اور ٹھونگے دار نماز پڑھتے ہیں۔ گویا وہ نماز ایک ٹیکس ہے جس کا ادا کرنا ایک بوجھ ہے۔ اس لئے اس طریق سے ادا کیا جاتا ہے، جس میں کراہت پائی جاتی ہے؛ حالانکہ نماز ایسی شے ہے کہ جس سے ایک ذوق، اُنس اور سرور بڑھتا ہے۔ مگر جس طریق پر نماز ادا کی جاتی ہے اس سے حضور قلب نہیں ہوتا اور بے ذوقی اور بے لطفی پیدا ہوتی ہے۔ میں نے اپنی جماعت کو یہی نصیحت کی ہے کہ وہ بے ذوقی اور بے حضوری پیدا کرنے والی نماز نہ پڑھیں، بلکہ حضور قلب کی کوشش کریں جس سے ان کو سرور اور ذوق حاصل ہو۔ عام طور پر یہ حالت ہو رہی ہے کہ نماز کو ایسے طور سے پڑھتے ہیں کہ جس میں حضور قلب کی کوشش نہیں کی جاتی، بلکہ جلدی جلدی اس کو ختم کیا جاتا ہے......... حالانکہ نماز کا (جو مومن کی معراج ہے) مقصود یہی ہے کہ اس میں دعا کی جاوے اور اسی لئے .... دعا مانگی جاتی ہے۔ انسان کبھی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرتا۔ جب تک کہ اقام الصلوٰۃ نہ کرے۔ اقیموا الصلوٰۃ اس لئے فرمایا کہ نماز گری پڑتی ہے مگر جو شخص اقام الصلوٰۃ کرتے ہیں۔ تو وہ اس کی روحانی صورت سے فائدہ اٹھاتے ہیں تو پھر وہ دعا کی محویت میں ہو جاتے ہیں۔ نماز ایک ایسا شربت ہے کہ جو ایک بار اسے پی لے اسے فرصت ہی نہیں ہوتی۔ اور وہ فارغ ہی نہیں ہو سکتا۔ ہمیشہ اس سے سرشار اور مست رہتا ہے۔ اس سے ایسی محویت ہوتی ہے کہ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اسے چکھتا ہے تو پھر اس کا اثر نہیں جاتا۔

مومن کو ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت دعائیں کرنی چاہئیں۔ میں نے اپنی جماعت کو بہت نصیحت کی ہے کہ اپنی نماز کو سنوارو یہ بھی دعا ہے۔

کیا وجہ ہے کہ بعض لوگ تیس تیس برس تک برابر نماز پڑھتے ہیں۔ پھر کورے کے کورے ہی رہتے ہیں۔ کوئی اثر روحانیت اور خشوع و خضوع کا ان میں پیدا نہیں ہوتا۔ اس کا یہی سبب ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں۔ جس پر خدا تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے۔ ایسی نمازوں کے لئے ویل آیا ہے۔ دیکھو جس کے پاس اعلیٰ درجہ کا جوہر ہو تو کیا کوڑیوں اور پیسوں کے لئے اسے پھینک دینا چاہئے۔ ہرگز نہیں۔ اول اس جوہر کی حفاظت کا اہتمام کرے اور پھر پیسوں کو بھی سنبھالے۔ اس لئے نماز کو سنوار سنوار کر اور سمجھ سمجھ کر پڑھے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 345

گردش ایام

زہری کہتے ہیں کہ میں دمشق میں حضرت انسؓ کے پاس گیا تو وہ رو رہے تھے میں نے وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا:۔

جن باتوں کو میں نے پایا تھا ان میں سے کسی بات کو بھی نہیں دیکھتا سوائے نماز کے اور یہ نماز بھی ضائع کر دی گئی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب تضییع الصلوٰۃ حدیث نمبر:499)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 26/ اپریل 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	خبریں
2-10 am	بستان وقف نو
3-05 am	تقاریر
3-35 am	ہماری کائنات
4-15 am	علمی خطبات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	گفتگو
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	دین حق
8-05 am	ہماری کائنات
8-50 am	علمی خطبات
9-40 am	گفتگو
10-05 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	المائدہ
4-40 pm	درس حدیث
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 pm	ملاقات
10-20 pm	مقابلہ نظم
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 27/ اپریل 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	تعارف
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-55 am	ترجمۃ القرآن
9-55 am	مقابلہ نظم
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	فرانسیسی سروس
1-40 pm	سرائیکی سروس
2-15 pm	ملاقات
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	لائیو خطبہ جمعہ
6-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-10 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-05 pm	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
10-05 pm	انٹرویو
11-05 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 28/ اپریل 2007ء

1-30 am	خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-15 am	ورائٹی پروگرام
3-55 am	ملاقات
5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	فرانسیسی سروس
6-30 am	لقاء مع العرب
7-45 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	انٹرویو
9-55 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	سیرت رفقاء
1-45 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن لائیو
8-00 pm	بستان وقف نو
9-10 pm	مشاعرہ
10-05 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 29/ اپریل 2007ء

1-30 am	جماعتی خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-15 am	رفقاء احمد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	قرآن کریم کوئز
6-35 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کڈز ٹائم

(باقی صفحہ 12 پر)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

❁ مکرمہ راشدہ یوسف صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب دارالرحمت شرقی بشیر تحریر کرتی ہیں کہ میری پوتی راحیلہ کاشف بنت مکرم عطاء الوحید کاشف صاحب مقیم لندن نے سات سال کی عمر میں ناظرہ قرآن پاک مکمل کرلیا ہے۔ 14۔اپریل 2007ء کو بیت الفضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بچی مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک کا پورا فہم عطا فرمائے اور قرآنی علوم سے مالا مال کرے۔ آمین

ٹوئنٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی۔ ربوہ)

❁ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے 27 مارچ تا 16۔اپریل 2007ء بلاک وائز ٹوئنٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ ربوہ کی خوبصورت کرکٹ گراؤنڈ (نئی جلسہ گاہ) میں کروانے کی توفیق ملی۔ کل 6 ٹیموں نے شرکت کی جن کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ کل 9 میچز کروائے گئے۔ مورخہ 16۔اپریل 2007ء کو فائنل میچ رحمت بلاک اور صدر (ب) بلاک کے درمیان کھیلا گیا جو کہ رحمت بلاک نے سات وکٹوں سے جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ گراؤنڈ کی تیاری ونگرانی پر مکرم شکیل احمد صاحب اور ان کے ساتھیوں کو بھی خصوصی تحفہ دیا گیا۔

ڈومیسائل بنوالیں

❁ وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو امسال ایف۔ایس۔سی کے امتحان کے بعد کسی حکومتی پیشہ ور ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، جنرل اکیڈمی پروگرامز) میں داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں۔ ان کو داخلہ کے وقت ڈومیسائل کی ضرورت پڑے گی اس لئے بہتر ہے ڈومیسائل ابھی بنوالیا جائے اور اس کی صاف کم از کم 12 عدد فوٹو کاپیاں کروا کر Attest کروا لی جائیں تا کہ بعد میں مشکلات نہ پیش آئیں۔

(نظارت تعلیم)

تقریب آمین

❁ مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب زعیم مجلس انصاراللہ کنری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پوتی امۃ الکافی بنت مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب نے بعمر 6 سال قرآن کریم ناظرہ ختم کیا ہے عزیزہ وقف نو میں شامل ہے اور مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب 93/6R ہارون آباد کی نواسی ہے۔ اسی طرح میرے پوتے عبدالنور ابن مکرم شیخ عبدالحق صاحب عمر 5 سال نے قرآن کریم ختم کیا ہے۔ بچہ مکرم شیخ احمد صاحب مرحوم آف بشیر آباد کا نواسہ ہے۔ مورخہ یکم اپریل 2007ء کو بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم چوہدری عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت احمدیہ کنری تقریب آمین منعقد ہوئی مکرم عصمت اللہ صاحب مربی سلسلہ کنری نے دونوں بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے بچوں کے نیک اور خادم دین بننے کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ اقبال صاحبہ ترکہ مکرم محمد اقبال صاحب مرحوم)

❁ مکرم بشریٰ اقبال صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد اقبال صاحب ولد مکرم برکت علی صاحب 2/51 محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2/51 برقبہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ میں سے صرف 4 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ برقبہ چار مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ بشریٰ اقبال صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ کنیز اختر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ رضیہ آصف صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم طاہر محمد صاحب (بیٹا)
(6) مکرم شاہد اقبال صاحب (بیٹا)
(7) مکرمہ طاہرہ افتخار صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ شاہدہ رحمٰن صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرمہ زیب النساء صاحبہ (بیٹی)
(10) مکرمہ نازیہ محمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری عمل منہ کی صفائی تھا

☆ دانتوں اور منہ کی صفائی ☆

آنحضرتؐ نے انسانی نظافت کے اس شعبہ کو بے نظیر وجاہت بخشی ہے

محترم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب ڈینٹل سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ

یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوقت رحلت جو آخری عمل اپنے مبارک ہاتھ سے کیا وہ ''مسواک'' یعنی دانتوں اور منہ کی صفائی کا عمل تھا۔ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ شان ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہئے جس کی گواہی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان الفاظ میں دی ہے۔

تو بے شک یہ اعلان کردے کہ میری نماز، میری عبادت، میری حیات اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لئے وقف ہیں ۔

(الانعام:163)

لفظ ''مماتی'' یعنی میری موت سے مراد صرف لمحہ موت نہیں۔ موت کے ساتھ ملحقہ کئی کیفیات ہوتی ہیں۔ آپؐ کی وہ تمام کیفیات ''مماتی'' کے دائرہ میں داخل ہیں اور تمام ہی للہ رب العالمین تھیں۔ آپؐ کا آخری قول ''فی الرفیق الاعلیٰ'' بھی مماتی کے دائرے میں داخل ہے اور آپؐ کا آخری فعل یعنی دانتوں اور منہ کی صفائی بھی مماتی کے دائرے میں داخل ہے۔ گویا رحلت سے وابستہ آپؐ کی تمام کیفیات محض لوجہ اللہ تھیں۔ اور ان کیفیات میں سے کوئی بھی اتفاقی حادثہ نہ تھا۔

اگر منہ کی صفائی کا تعلق صرف جسم سے ہوتا اور اگر اس کی اہمیت محض ظاہری ہوتی تو شاید اس عمل کو اللہ کے اذن سے یہ شرف نہ ملتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل ٹھہرے۔ آپؐ کا ایک ارشاد مبارک اسی طرف اشارہ کرتا ہے:

تَسوَّکُوافَاِنَّ السِّواك مطھرۃٌ لِلفَم ومرضاۃٌ لِلرّبّ

(ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 285)

یعنی مسواک کیا کرو۔ یقیناً مسواک کا عمل منہ کی صفائی اور ربّ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

پس منہ کی صفائی کی ظاہری اہمیت تو ہے ہی لیکن چونکہ اس کے ساتھ رب کی رضا بھی وابستہ ہے۔ اس لئے اس کا تعلق لازماً باطن سے بھی ہے۔ اور اس کی روحانی اہمیت اتنی ہی مسلّم ہے جتنی کہ اس کی جسمانی اہمیت ہے۔

غرضیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی روشنی میں ''السواك'' کے دو فضائل ہیں:

1۔ مَطْھَرۃٌ لِلفَم یعنی منہ کی صفائی

2۔ مرضاۃٌ للرّبّ یعنی رب کی خوشنودی

''السواک'' جو کہ ایک عربی اصطلاح ہے، سے مراد عمل مسواک بھی ہے اور آلۂ مسواک بھی۔ مسواک بنیادی طور پر ایک ریشہ دار آلہ ہے جو کسی درخت کی شاخ یا جڑ سے حاصل کیا جاتا ہے اور جس کے ذریعہ منہ اور دانتوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ دور حاضر کی ایجادات کے حوالہ سے دیکھا جائے تو Toothbrush بھی ایک قسم کی مسواک ہی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اللہ میاں کی بنائی ہوئی مسواک بہرحال بہتر ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ السواک یا مسواک یا Toothbrush کے ذریعہ کس طرح مطھرۃ للفم یعنی منہ کی صفائی اور مرضاۃ للرب یعنی خدا کی خوشنودی کے انعام حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اب آیئے ان دونوں کا علیحدہ علیحدہ جائزہ لیتے ہیں۔

(1) مطھرۃٌ لِلفَم

منہ کی جامع صفائی کے چند منٹ بعد ہی دانتوں کی سطح پر ایک باریک سی جھلی قائم ہو جاتی ہے جو منہ کے لعاب میں پائی جانے والی لحمیات سے بنتی ہے۔ اس جھلی کو Acquired Pellicle کہتے ہیں۔ یہ جھلی اگرچہ بذات خود بے ضرر ہوتی ہے لیکن یہ ایک اور بہت ہی مضر جھلی کا پیش خیمہ ہوتی ہے جسے Plaque کہتے ہیں۔ سائنسی تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ منہ کو صاف کرنے کے صرف ایک گھنٹہ بعد دانتوں کی سطح پر فی مربع ملی میٹر اندازاً دس لاکھ جراثیم ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ان جراثیم کی خاندانی منصوبہ بندی تو فی الحال ممکن نہیں۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ دانتوں کی سطح پر اس Plaque کو جمنے ہی نہ دیا جائے جو ان جراثیم کے قیام وطعام کا ضامن ہے۔

اگر دو دن تک اس Plaque کو مسواک یا برش کے ذریعہ دور نہ کیا جائے تو یہ اتنی موٹی تہہ میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے پھر عام کلی سے دور نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر یہ Plaque دو دن تک قائم رہے۔ تو اس میں ایک خاص قسم کے جراثیم پنپنے لگتے ہیں جن کا نام Streptococcus Mutons ہے۔ دانت میں کیڑے کے ذمہ دار یہی جراثیم ہوتے ہیں۔

''دانت کا کیڑا'' ایک ایسی اصطلاح ہے جو عام فہم ہے۔ لیکن بدقسمتی سے غلط العام بھی ہے اور غلط الفہم بھی۔ ظاہر ہے کہ دیمک یا ٹڈی کی قسم کی کوئی مخلوق دانتوں میں آباد نہیں ہوتی۔ ہوتا دراصل یہ ہے کہ Streptococcus نسل کے جراثیم Acid یعنی تیزاب پیدا کرتے ہیں۔ اس تیزاب کے اثر کے تحت دانت Calcium اور Phosphate کے ذخائر کھونے لگتا ہے۔ گویا دانت گھلنے لگتا ہے۔ اس تحلیل کے عمل کو Caries کہتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں جو دانت کی سطح پر بدنما سوارخ نمودار ہوتا ہے وہ Cavity کہلاتا ہے۔

اگر بہت استقامت کے ساتھ دانتوں کی صفائی سے پرہیز کیا جائے تو قریباً ایک ہفتہ کے عرصہ میں جراثیم کا ایک اور قبیلہ منہ میں ظاہر ہو جاتا ہے جو Anaerobes کہلاتے ہیں۔ یہ جراثیم مسوڑھوں پر حملہ آور ہوتے ہیں اور مسوڑھوں کی سوزش جسے Gingivitis کہتے ہیں پیدا کرتے ہیں۔ اس مرض کا علاج اگر وقت پر نہ ہو تو یہ بڑھ کر دانتوں کی جڑوں تک جا پہنچتا ہے اور ایک نئے مرض کی بنیاد پڑتی ہے جسے Periodontitis کہتے ہیں۔ بیماریوں کے یہ نام جس قدر زبان پر بھاری ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ بھاری وہ علامات ہیں جو ان بیماریوں کے ہمراہ آتی ہیں۔ اور قصور ہمارا ہی ہوتا ہے۔

منہ اور دانتوں کی صفائی میں جو قصور ہم سے واقع ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے:

(1) کم بار صفائی کرنا۔

(2) غلط طریق پر صفائی کرنا۔

صفائی کتنی بار کی جائے

گویا پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دن میں کتنی بار صفائی کرنی چاہئے؟ عام طور پر ڈینٹل سرجن اس سوال کا یہ جواب دیتے ہیں صبح ناشتہ کے بعد اور رات سونے سے قبل۔ ڈاکٹر یہ نسخہ اس لئے تجویز نہیں کرتے کہ ان کے نزدیک یہ آئیڈیل نسخہ ہوتا ہے بلکہ اس وجہ سے کہ وہ اپنے تجربہ سے سیکھ چکے ہوتے ہیں کہ یہ سب سے قابل عمل نسخہ ہے اور یہ کہ ایک اوسط درجہ کا مریض اس سے زیادہ زحمت گوارا نہیں کرے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس انسانی غفلت سے خوب آگاہ تھے۔ آپؐ فرماتے ہیں:

لَولَا اَن اشقّ علیٰ امّتی لَا مرتُھُم بالسِّواكِ عند کل وضؤ

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب سواک الرطب)

یعنی اگر یہ میری امت کے لئے گراں بار نہ ہوتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ ہر وضو کے ساتھ مسواک کریں۔

یہ حدیث حسن نصیحت اور چشم پوشی کا بے نظیر مجموعہ ہے۔ اپنی منشاء بھی ظاہر فرما دی اور اپنی امت کی غفلت کو مشقت کا نام دے کر ان کی شرم بھی رکھ لی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی مستعدی کے بارہ میں یوں گواہی دیتی ہیں:

کانَ اِذا دَخَلَ بیته بدء بالسواك

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب السواک حدیث نمبر 372)

یعنی جب بھی آپؐ باہر سے آ کر گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے۔ حضورؐ کا یہ عمل جہاں حضورؐ کی نفاست طبع کا عکاس ہے وہاں منہ اور دانتوں کی صفائی کی طرف حضورؐ کی خاص توجہ کا بھی پتہ چلتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ملتا ہے کہ دودھ پینے کے بعد منہ صاف کر لیا جائے کیونکہ دودھ میں چکنائی ہوتی ہے۔ اب اگر ہماری روزمرہ کی غذا کا تجزیہ کیا جائے تو دودھ کی چکنائی سے کہیں زیادہ چکنائی تیل اور گھی کی صورت میں ہم ہر کھانے میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن کھانے کے بعد دانت صاف کرنا اکثر چھوٹ جاتا ہے۔ اگر کسی کو مع کل وضوء یعنی نماز سے قبل مسواک یا برش کی توفیق ملتی ہے تو زہے نصیب ورنہ کم از کم یہ تو ضرور کرے کہ ہر کھانے کے بعد دانت صاف کر لے۔ بنیادی کلیہ یہ ہے کہ دانتوں پر Plaque کو جمنے کے لئے مہلت نہ دی جائے۔ پلیک ہوگا تو جراثیم کی افزائش ہوگی۔ جراثیم کی افزائش ہوگی تو مرض ہوں گے۔

صفائی کا درست طریق

دوسرا اہم سوال یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی کا درست طریق کیا ہے؟ اس کا اصولی جواب تو یہی ہے

کہ صفائی اس طرح کی جائے کہ ہر دانت کی ہر سطح صاف ہو جائے۔ اور کوئی سطح صاف ہونے سے رہ نہ جائے۔ انسان کے منہ کا ایک طُول ہے اور ایک عرض ہے۔ منہ کا طول ہونٹوں کی باچھوں کا درمیانی فاصلہ ہے۔ منہ کا عرض دونوں لبوں کے درمیان کا فاصلہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

اِذا استکتم فاستاکُوا عرضاً

(کنز العمال)

یعنی جب تم مسواک کرو تو منہ کے عرض کی جہت ہی کرو۔ یعنی نیچے سے اوپر کی طرف اور اوپر سے نیچے کی جانب اب ملاحظہ کیجئے کہ ہر دو دانتوں کے درمیان جو دانتوں کی سطحیں ہوتی ہیں وہ اکثر صاف ہونے سے رہ جاتی ہیں۔ خوراک کے پھنسے ہوئے ذرات کے سبب ان سطحوں پر اکثر Plaque جم جاتا ہے۔ منہ کے طول کے رخ یعنی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں دانت صاف کرنے سے یہ سطحیں صفائی سے محروم رہ جاتی ہیں۔ چودہ صدیاں قبل کے اس ارشاد نبویؐ ''فاستاکواعرضاً'' کی صداقت کو صحیح طور پر آج سمجھا گیا ہے۔ آج کے ڈاکٹروں نے جس سائنسی حقیقت کو صدیوں کی تحقیق اور جستجو سے جانا ہے، اس کا انکشاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آج سے چودہ سو سال قبل ہوا تھا۔

صفائی کے درست طریق کے بارہ میں جو دوسرا اصول ہمیں سنتِ رسولؐ سے ملتا ہے وہ یہ ہے کہ آپؐ مسواک کرتے ہوئے صرف دانتوں کی صفائی پر توجہ نہ رکھتے بلکہ بالعموم منہ کی مکمل صفائی فرماتے۔ یعنی دائرہ کی صورت میں مسواک کو منہ میں اس طرح گھماتے کہ ہونٹوں کے پیچھے اور گالوں کے اندر والی جگہ بھی صاف ہو جاتی۔ چنانچہ راوی بیان کرتا ہے:

اذا قام من الليل يشوص فاه بالسواك

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب السواک حدیث نمبر 238)

یعنی جب آپؐ رات کو بیدار ہوتے تو منہ میں مسواک کو گھمانے کے انداز میں پھیرتے۔

ہم میں سے جو لوگ برش کا استعمال کرتے ہیں، ان کو اس حدیث کی رو سے برش کے ذریعہ دانتوں کے علاوہ منہ کے Soft Tissues کو بھی صاف کرنا چاہئے یعنی مسوڑھوں، زبان اور ہونٹوں اور گالوں کے اندرونی حصوں کو۔

اب آیئے یہ جائزہ لیں کہ مسواک یا Tooth brushing کس طرح مرضاة للرب یعنی خدا کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(2) مرضاة لِلرّبّ

اس ضمن میں جس بنیادی بات کا سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صفائی کو پسند فرماتا ہے اور صفائی اختیار کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

کہ اللہ صاف لوگوں کو پسند فرماتا ہے

(توبہ:108)

اسی طرح یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ صفائی پسندوں کو پسند فرماتا ہے۔

(بقرہ:223)

یہ گویا اللہ تعالیٰ نے خود ہی اپنے مزاج کا تعارف ہم سے کرا دیا ہے۔ اب یہ جان لینے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ کو صفائی اور صفائی اختیار کرنے والوں سے پیار ہے۔ یہ مان لینے میں کوئی حرج نہیں کہ منہ اور دانتوں کی صفائی کرنے والے بھی اپنی اپنی سعی کی نسبت سے ضرور اللہ تعالیٰ کے پیار سے حصہ پاتے ہیں۔

انسان کا آلۂ کلام اس کا منہ ہے۔ الفاظ اور کلمات ادا کرنے کے لئے انسان زبان، ہونٹ، دانت وغیرہ غرضیکہ اپنے منہ ہی کا استعمال کرتا ہے۔ انسان کے منہ کے رستہ طیب سے طیب کلمات بھی جاری ہوتے ہیں اور بدنصیبی سے بدزبانی بھی اسی رستہ سے ہوتی ہے۔ خوش نصیبی تو بہرحال پاکیزہ کلام ہی میں ہے۔ جو پاک ترین کلام انسان کے منہ سے ادا ہو سکتا ہے وہ کلام اللہ ہے۔ اور کلام اللہ کے ادب کے بعض تقاضے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی حضرت علیؓ جو اس کے ادب سے خوب واقف تھے فرماتے ہیں:

افواهكم طرق للقرآن فطيبوها بالسواك

(سنن ابن ماجہ کتاب الطہارة باب السواک حدیث نمبر 287)

یعنی تمہارے منہ تلاوت قرآن کے لئے گویا رستے ہیں۔ پس تم اپنے مونہوں کو مسواک کے ذریعہ طیب رکھا کرو۔ اس ارشاد میں منہ اور دانتوں کی صفائی کے حق میں ایک ایسی دلیل بھی دی گئی ہے جس کا تعلق جسم سے بڑھ کر روح سے ہے۔ جس کا تعلق صحت دنداں سے بڑھ کر آداب قرآن سے ہے۔ یعنی قرآن کے ادب کا حق ادا کرنے کے لئے منہ صاف رکھو۔ اور یہ حق ادا ہوگا تو وہ کہ جس کا یہ کلام ہے راضی ہوگا۔ اس حوالہ سے مدلل طور پر Oral Hygeine یعنی منہ کی صفائی کو اللہ کی رضا کے ساتھ باندھ دیا گیا ہے۔

دانتوں کی صفائی کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

السواك نصف الوضوء والوضوء نصف الايمان

(کنز العمال)

یعنی دانتوں کی صفائی آدھا وضو ہے اور وضو آدھا ایمان ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی ریاضی کا سوال نہیں۔ مراد صرف اتنی ہے کہ ایمان کے نصف تقاضے نماز سے وابستہ ہیں جس کے آغاز پر وضو ہے اور وضو کے مقاصد کا نصف حصہ گویا دانتوں کی صفائی سے وابستہ ہے۔ ہر وہ بات جس سے ایمان کے تقاضے پورے ہوتے ہوں یا جس سے ایمان کو تقویت ملتی ہو وہ لازماً خدا کی رضا کا موجب ہوگی۔ اس حدیث کے مطالعہ سے بھی ہمیں یہی پتہ چلتا ہے کہ منہ کی صفائی رضائے الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ ہے۔

ایک اور موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: رکعتان بالسواك افضل من سبعين ركعةً بغيرا لسواك (الكافی)۔

یعنی نماز کی دو رکعتیں جو دانت صاف کر کے ادا جائیں ایسی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں جو دانت صاف کئے بغیر ادا ہوں۔ یہاں بھی ترغیب اسی طرف دلائی گئی ہے کہ بندہ کو چاہئے کہ اپنے رب کی صفائی پسندی کا لحاظ رکھے اور اس کی درگاہ میں حاضر ہوتے ہوئے پاکیزہ دہن ہو کر حاضر ہو۔

منہ اور دانتوں کی صفائی کو مطهرة للفم اور مرضاة للرب قرار دے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی نظافت کے اس شعبہ کو ایک عظیم رفعت بخشی ہے۔ اس شعبہ پر متعدد ڈاکٹروں اور سائنس دانوں نے متعدد کتب تحریر کی ہیں۔ مضامین لکھے اور مقالے پڑھے گئے ہیں۔ ان سب کو یکجا بھی کر دیا جائے تو اس شعبہ کی وہ وجاہت قائم نہیں ہو سکتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی وجہ سے اسے حاصل ہے۔ دنیا کے تمام ڈینٹل سرجن مل کر بھی اس شعبہ اور اس مضمون کو وہ مقام نہیں دلا سکتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری عمل کی وجہ سے اسے دائماً حاصل ہو گیا ہے۔

لائبیریا (مغربی افریقہ) میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت

کمپیوٹر سکول کا افتتاح

رپورٹ: محمد احسان احمد صاحب سیکرٹری ہیومینیٹی فرسٹ لائبیریا

لائبیریا میں 2003ء کی ہولناک خانہ جنگی کے بعد متاثرہ افراد کی امداد کے لئے ہیومینیٹی فرسٹ یو۔کے (Humanity First UK) کی طرف سے کھانے پینے کی اشیاء اور کپڑے بھجوائے گئے جو مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج جماعت لائبیریا کی زیرنگرانی مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔ تاہم اس ضرورت کو محسوس کیا گیا کہ خدمت کا دائرہ اس رنگ میں وسیع کیا جائے کہ غریب عوام باعزت طریقے سے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جائیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے 2004ء میں ہیومینیٹی فرسٹ کو لائبیریا میں باقاعدہ طور پر بطور لوکل NGO رجسٹرڈ کروایا گیا۔ ہیڈ آفس یو۔کے نے لائبیریا کے تمام معاملات ہیومینیٹی فرسٹ USA کے سپرد کر دئے۔

جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بیروزگار نوجوانوں کو کمپیوٹر ٹریننگ دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہیومینیٹی فرسٹ USA نے 26 کمپیوٹرز، 3 پرنٹرز اور دیگر ضروری سامان امریکہ سے بھجوایا۔ منروویا کے ایک اہم مرکزی علاقہ میں کرائے کی عمارت حاصل کی گئی جس میں کمپیوٹر سکول کا اجراء کیا گیا۔ سکول کا نام ''ہیومینیٹی فرسٹ انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سٹڈیز'' تجویز ہوا۔ 22 جنوری 2007ء کو اس سکول کی افتتاحی تقریب سادہ مگر باوقار طریق پر منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی اسسٹنٹ منسٹر آف پروفیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن Mr.Yonton Kesselly تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد اس تقریب کی غرض وغایت اور ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف کروایا گیا۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے خدمت انسانیت کے حوالے سے ہیومینیٹی فرسٹ کی انتظامیہ اور کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پانچ سال کے عرصہ میں ایک لاکھ سے زائد نوجوانوں کو پیشہ وارانہ تعلیم دینا حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن اس کے لئے فنڈز اور دیگر سہولیات میسر نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے کمپیوٹر سکول کا اجراء حکومت کی بہترین معاونت ہے اور حکومت اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے ہیومینیٹی فرسٹ کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

اپنی تقریر کے بعد معزز مہمان خصوصی نے ربن کاٹ کر سکول کا باقاعدہ افتتاح کیا جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی کو سکول کا معائنہ کروایا گیا۔ آخر پر تمام حاضرین کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اس سکول میں انتہائی غریب طلباء اور یتیموں کو بالکل مفت تعلیم مہیا کی جائے گی۔ اس موقع پر ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے۔ چنانچہ تین اخبارات، تین ریڈیو سٹیشنز اور ایک ٹیلی ویژن سٹیشن نے اس تقریب کو نہایت مؤثر طور پر شائع اور نشر کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اس سکول کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ مستحقین کو اس قابل بنایا جاسکے کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 مارچ 2007ء)

مورپنکھ

(Thoya)

یہ سرو کے پودے سے ملتا جلتا درخت ہے جس کے پتے مور کے پنکھ کی طرح ہوتے ہیں۔ اس پودے کی اونچائی پندرہ بیس فٹ ہوتی ہے۔ یہ گول شکل کا پودا ہے جو اکثر گھریلو باغیچوں کی زینت بنتا ہے۔ چھوٹے قد کا مورپنکھ مکانوں کے صحن میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

حضرت مرزا عبد الحق صاحب کی یاد میں

حضرت مرزا صاحب کے زیر سایہ خاکسار کو کم و بیش 15 سال تک جماعتی خدمات کا موقع ملتا رہا اور بھی امراء کے ساتھ خاکسار کو حسب توفیق خدمت دین کی توفیق ملی لیکن آپ ایک لحاظ سے منفرد امیر تھے کہ آپ ہر عہدیدار بلکہ ہر فرد جماعت کے نیک جذبات کی قدر کرتے تھے۔ اس کی رائے کو بڑے تحمل سے سنتے پھر ہدایات سے نوازتے اور فیصلہ صادر فرماتے۔ خاکسار نے آپ کی زندگی میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی اعلیٰ مثال دیکھی۔

خاکسار 1984ء کے لگ بھگ راولپنڈی سے تبدیل ہو کر سرگودھا آیا تو خاکسار کو سب سے پہلے بطور آڈیٹر آپ کی عاملہ میں شرکت کی توفیق ملتی رہی لیکن زیادہ قرب اس طرح حاصل ہوا کہ لجنہ اماء اللہ سرگودھا کو لجنہ ہال تعمیر کرنا تھا۔ حضرت مرزا صاحب نے لائبریری کی دوسری منزل پر خاکسار کو لجنہ ہال کا نقشہ تیار کرنے کو کہا حکم کی تعمیل کی گئی نقشہ جب میونسپل ایڈمنسٹریشن سے پاس ہو گیا تو حضرت امیر صاحب کے حکم سے لجنہ ہال سرگودھا کی تعمیر شروع کر دی گئی مگر بعض وجوہات کی بنا پر اس ہال کی چھت کمزور رہی آپ نے اس بارے میں مختلف انجینئرز سے مشورہ کیا ہر ایک نے یہی مشورہ دیا کہ چھت گرا کر نئی ڈالنی ہوگی۔ آپ نے خاکسار سے بھی مشورہ کیا خاکسار نے گذارش کی کہ 9 عدد بیم (BEAM) آرسی سی کے اگر نیچے ڈال دیئے جائیں تو چھت بالکل ٹھیک ہو جائے گی آپ نے فرمایا ''کمال'' اگر 50 عدد بیم بھی ڈالنے پڑیں تو ڈالو چھت نیچے نہیں آنی چاہیے اس سے ہماری سبکی ہوگی چنانچہ خاکسار نے اللہ کا نام لے کر 9 عدد آر سی سی بیم نیچے ڈال دیئے چھت کھڑی ہو گئی اور مضبوط ہو گئی پھر اس کے اوپر مٹی ڈال کر ٹائلز بھی لگوا دیں۔ بیم اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس طرح ڈالے کہ پتہ نہیں چلتا کہ عمارت کے ساتھ ڈالے ہیں یا بعد میں، چھت ڈالنے کے بعد فرش ڈالنے کا مرحلہ آیا تو نیچے کی چھت پر INVERTED T BEAM پڑے ہوئے تھے جو کہ 12 انچ اوپر کو اٹھے ہوئے تھے جہاں فرش ڈالنا تھا۔ فرش ڈالنے کے لئے لیول کرنا ضروری تھا لیول کرنے کیلئے 12 انچ گہری بجری یا روڑی وغیرہ ڈالنی تھی اس طرح کرنے سے نچلی چھت پر وزن بہت بڑھ جاتا جس کو کم رکھنا بہت ضروری تھا چنانچہ وزن کو کم رکھنے کیلئے اس پر CAVATY FLOOR ڈالا گیا جس کو آپ نے بہت پسند فرمایا اور سراہا اور بعد میں بھی خاکسار کی رائے کو آپ نے ہمیشہ شفقت کی نظر سے دیکھا۔

جس کمرہ میں آپ رہائش پذیر تھے اس میں قریباً 9 فٹ اونچائی تک سیم چڑھی ہوئی تھی آپ نے خاکسار سے اس سیم کو ختم کرنے کا حل پوچھا اس حل کے مطابق عمل کیا سیم 80 فیصد ختم ہو گئی اس پر آپ بہت خوش ہوئے اور بہت دعائیں دیں۔

آپ اکثر اپنی بیٹی منصورہ بیگم صاحبہ کے ہاں آتے جاتے رہتے تھے کھانا وغیرہ وہیں کھاتے تھے۔ ایک دفعہ آپ اپنی اسی بیٹی کے گھر سے آ رہے تھے راستہ میں مین ہول کے ڈھکنے سے جو سطح زمین سے 3 انچ اوپر اٹھا ہوا تھا ٹھوکر لگی اور گر گئے اور ہاتھ کی انگلی کی ہڈی غالباً ٹوٹ گئی یا کافی چوٹ آئی تھی خاکسار کسی کام کے سلسلہ میں آپ کے پاس گیا۔ آپ سے گرنے کی وجہ پوچھی۔ آپ نے مین ہول کے اس ڈھکنے کی طرف اشارہ کیا خاکسار نے اس ڈھکنے کے ساتھ چاروں طرف ڈھلوان بنوا دی اور گذارش کی کہ اب آپ کو ڈھکنے سے ٹھوکر نہیں لگے گی اس طرح مجھے آپ کی دعاؤں سے حصہ لینے کا موقع ملا۔

جب لجنہ ہال سرگودھا کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ تو خاکسار ایک یادگار تختی لگوانا چاہتا تھا۔ چنانچہ اس تختی کا مضمون لکھ کر آپ کے پاس منظوری کیلئے گیا تو آپ نے از راہ شفقت اس کو منظور فرماتے ہوئے نیچے اپنے قلم سے لکھ دیا ''پراجیکٹ انچارج بشیر الدین کمال'' بہر حال یہ بھی آپ کی شفقت تھی جس سے وہ ماتحتوں کو کبھی محروم نہیں رکھتے تھے۔

ایک دفعہ مرکز سے یہ تحریک ہوئی کہ ہر ضلع میں ایک کمیٹی قائم کی جائے جو ضلع کے اصلاحی کام کرے اور ضلع کی جماعتوں میں جھگڑوں وغیرہ کو خوش اسلوبی سے طے کروائے۔ چنانچہ آپ نے از راہ شفقت خاکسار کو اس کمیٹی کا صدر نامزد فرمایا خاکسار یہ سن کر بہت حیران ہوا اور پھر سوچا اتنا مشکل اور کٹھن کام کس طرح سرانجام دیا جا سکے گا۔ مگر آپ کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ضلع میں ایک سال کے اندر اندر متعدد جھگڑے وغیرہ نمٹا دیئے گئے۔ اس ضمن میں محترم صفدر علی وڑائچ صاحب کا تعاون خاکسار کو حاصل رہا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔

دیگر عہدوں کے علاوہ خاکسار کو بطور زعیم اعلیٰ انصار اللہ اور بطور صدر جماعت حلقہ مبارک (جو آپ ہی کا حلقہ تھا) کی بھی خدمت کی توفیق ملی آپ کا مکمل تعاون حاصل رہا آپ ہمیشہ اجلاسات میں بطور ایک ''ناصر'' شریک ہوتے رہے۔ آپ نے نظام جماعت کی پابندی کو اپنا شعار بنایا ہوا تھا۔

آپ نظام جماعت کی اطاعت کو عین فرض سمجھتے ایک دفعہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع صدر مجلس انصار اللہ تھے سٹیج پر اکیلے ہی بیٹھے تقریریں سنتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بطور صدر مجلس انصار اللہ آپ کے اس اقدام کو بہت سراہا اور تعریف فرمائی چنانچہ آپ نے فرمایا کہ حضرت مرزا صاحب اکیلے ہی سٹیج پر بیٹھے تمام تقاریر سنتے رہے حالانکہ ان تقاریر سے بہتر تقریر آپ خود کر سکتے تھے لیکن محض اطاعت اور حصول ثواب کے لئے آپ اکیلے ہی سٹیج پر تشریف فرما رہے۔ اس امر کو خاکسار نے خود بھی مشاہدہ کیا تھا۔ آپ ان خوش نصیبوں میں سے تھے جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے حضرت کے باعزت لفظ سے مخاطب فرمایا۔

خاکسار کو اپنے لئے رشتہ کی ضرورت تھی اس ضمن میں حضرت مرزا عبد الحق صاحب نہ صرف دعائیں کرتے رہے بلکہ کوشش بھی کی چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور آپ کی دعاؤں کے نتیجہ میں خاکسار کا رشتہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے حضرت سیدہ چھوٹی آپا کی ماموں زاد بہن اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بھانجی محترمہ امتہ القیوم صاحبہ بنت مکرم مرزا احمد شفیع مرحوم (جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہوئے) سے طے پا گیا رخصتی کے موقع پر حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے باوجود اپنی بیماری کے دعا کروائی اور ایک پتے کی بات بھی بتائی۔ حضرت امیر صاحب بھی اس شادی میں شریک ہوئے۔

خاکسار ریٹائر منٹ کے بعد جب ربوہ شفٹ ہونے لگا تو آپ نے مجلس عاملہ میں محض عزت افزائی کیلئے الوداعی پارٹی بھی دی۔

حضرت مرزا صاحب کو قرآن کریم سے بہت محبت تھی چنانچہ اسی محبت کے نتیجہ میں آپ لمبا سفر سائیکل پر طے کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے درسوں میں شریک ہوا کرتے تھے اور باقاعدہ نوٹس لیتے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی تعمیل میں M.T.A کیلئے قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر بھی ریکارڈ کرواتے رہے۔ اور پھر قرآن کریم ترجمہ پڑھانے کیلئے باقاعدہ کلاس بھی لیتے رہے۔ آپ کے کافی شاگرد بھی موجود ہیں حضرت مرزا صاحب نہایت شفیق اور متحمل مزاج انسان تھے اپنے ماتحتوں سے بھی شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔

اپنے اپنے وقت پر تو ہر ایک نے خدا کے حضور حاضر ہو جانا ہے۔ باقی رہنے والی تو نیک یادیں اور نیکیاں ہی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا صاحب کی نیک یادوں کو ہمیشہ باقی رکھے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور وہ اپنے آقا کے قدموں میں جنت پانے والے ہوں جس پر ہمیشہ فدا رہتے تھے۔ آمین

اس بچے کی حفاظت کرو

السیرۃ الحلبیہ کے مصنف علامہ علی بن برہان الدین لکھتے ہیں:۔

آنحضرت ﷺ جب سات سال کے ہوئے تو آپ کو بہت سخت قسم کا آشوب چشم ہوا یعنی آنکھیں دکھنے آ گئیں۔ مکہ میں آپ کا علاج کیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ عبد المطلب سے کسی نے کہا کہ عکاظ کے علاقے میں ایک راہب ہے جو آنکھوں کی تکلیف کا علاج کرتا ہے۔ عبد المطلب آنحضرت ﷺ کو لے کر وہاں گئے۔ اس کی عبادت گاہ کا دروازہ بند تھا اس لئے عبد المطلب نے اس راہب کو آواز دی مگر راہب نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اچانک عبادت گاہ میں شدید زلزلہ آیا اور راہب کو یہ ڈر ہوا کہ کہیں عمارت اس پر ہی نہ گر جائے۔ اس لئے ایک دم باہر نکل آیا۔ اور اس نے عبد المطلب سے کہا (جنہیں غالباً وہ پہچانتا تھا)

''اے عبد المطلب! یہ لڑکا اس امت کا نبی ہے۔ اگر میں باہر نہ آتا تو یہ عبادت گاہ یقیناً میرے اوپر گر پڑتی اس لڑکے کو لے کر فوراً لوٹ جاؤ اور اس کی حفاظت کرو کہ کہیں اہل کتاب (یعنی یہودیوں اور عیسائیوں) میں سے کوئی اسے قتل نہ کر دے۔''

اس کے بعد اس نے آپ کی آنکھوں کا علاج کیا اور کچھ دوا ساتھ کر دی۔

مگر ایک کتاب ہے جس کا نام کریم الندماء وندیم الکرماء ہے میں نے اس میں یہ واقعہ اس طرح دیکھا ہے کہ

''جب رسول اللہ ﷺ چھوٹے ہی تھے کہ آپ کو آشوب چشم کی تکلیف ہو گئی اور کئی دن تک آپ کو تکلیف رہی۔ کسی نے عبد المطلب سے کہا کہ مکے اور مدینے کے بیچ میں ایک راہب ہے جو آشوب چشم کا علاج کرتا ہے اس کے ہاتھوں ایک مخلوق شفاء حاصل کر چکی ہے۔''

عبد المطلب یہ سن کر آنحضرت ﷺ کو ساتھ لے کر اس راہب کے پاس گئے جیسے ہی راہب نے آپ کو دیکھا وہ فوراً عبادت خانے میں گیا اور نہا دھو کر کپڑے بدلے اور پھر ایک صحیفہ یعنی کتاب نکال کر لایا۔ پھر کبھی وہ اس کتاب میں کچھ دیکھتا اور پھر آنحضرت ﷺ کی طرف دیکھتا۔ آخر اس نے کہا:

''یہ خدا کی قسم خاتم النبیّین ہیں۔''

پھر اس نے عبد المطلب سے کہا۔

''اے عبد المطلب! کیا انہیں آشوب چشم ہو گیا ہے''؟

عبد المطلب نے کہا۔ ''ہاں''۔

اس نے کہا

''اس کی دوا تو خود ان کے پاس ہی موجود ہے۔ اے عبد المطلب! ان کا لعاب دہن لو اور ان کی آنکھوں پر لگا دو۔''

عبد المطلب نے ایسا ہی کیا کہ آپ کا لعاب دہن لے کر آپ کی آنکھوں پر لگا دیا۔ آپ کی آنکھیں اسی وقت ٹھیک ہو گئیں۔ پھر راہب نے کہا۔

''اے عبد المطلب! خدا کی قسم یہی وہ انسان ہے کہ جس کے نام پر میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتا ہوں تو بیماروں کو شفاء ہو جاتی ہے اور آشوب چشم ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد اول اردو ترجمہ ص 351)

☆......☆......☆......☆

شیطانی تحریکات کے خلاف احمدی عورت کا جواب

نیابت آدم

تو تھا انساں پر خدا نے تجھ کو آدم کر دیا
اپنا نائب کہہ کے اس نے تجھ کو افضل کر دیا
تجھ کو سارے نام بتلا کر معلم کر دیا
راز کچھ تجھ کو بتا کر مُحترم بھی کر دیا
جب ملائک کو نظر آیا ترا اعلیٰ مقام
ہو گئے حیران سارے دیکھ کر یہ احتشام
حکم پھر ان کو ہوا کہ تجھ کو وہ سجدہ کریں
یعنی ہر لحظہ اطاعت کا تیری وہ دم بھریں
سن کے یہ حکم خدا سجدہ فرشتوں نے کیا
اور نیابت کو تری تسلیم ان سب نے کیا

شیطان کی سرکشی

دیکھ کر یہ شان تیری ہو گیا شیطان دنگ
بغض میں وہ جل اٹھا جب اس نے دیکھے تیرے رنگ
وہ لعیں پھر بول اٹھا یوں اپنے رب کے سامنے
میں ہوں ناری سر جھکاؤں کیسے اس کے سامنے
مرتبہ میرا بلند ہے کیا نہیں وہ جانتا
ایک مشتِ خاک ہے خود کو نہیں پہچانتا
اس کی یہ باتیں سنیں تو خالق اکبر نے پھر
اس کو دھتکارا کہا' جا میری جنت سے نکل
تا ابد برسیں گی تجھ پر لعنتیں یہ یاد رکھ
راندۂ درگاہ ہے تو یہ قول میرا یاد رکھ
سُن کے یہ ابلیس بولا اے اِلہٰ العالمین
مجھ کو مہلت دے قیامت تک اے رب العالمین
سن کے یہ درخواست اس کی اس کے مالک نے کہا
جا قیامت تک ہے مہلت اپنے سارے رنگ دکھا
بولا شیطاں روکوں گا تجھ سے میں تیری خلق کو
ماننے سے حکم تیرے روکوں گا ہر فرد کو
رنگ نافرمانیوں کے ان پہ دوں گا میں چڑھا
پرُکشش کر دوں گا راتیں اور دن ہونگے تباہ
بھول جائیں گے وہ احکام خداوندی ترے
میری باتوں سے وہ خوش ہو کر قریب ہونگے مِرے

خدا کا جواب

میرے بندے تیرے بہکاوے میں آسکتے نہیں
اور تیرے سامنے سر کو جھکا سکتے نہیں
مالک ارض و سماء نے اس کو پھر یہ بھی کہا
فیصلہ اس بات کا ہو جائے گا روزِ جزاء

تابع فرمان بندے

جو ہوئے خالق کے گرویدہ ہوئے وہ کامراں
اپنے آقا کے حضور ان کی جھکیں پیشانیاں
مرد آخر مرد ہیں عورت بھی ان سے کم نہیں
اپنے رب کے پیار میں قربانیاں دیتی رہیں
رات کا پچھلا پہر عورت کی آہ و زاریاں
مہک اٹھے ان سے گلشن، کھل گئیں پھلواریاں
آسیہ فرعون کی بیوی تھی کتنی با صفا
رات دن اپنے خدا سے مانگتی تھی یہ دعا
اے خدا فرعون کی ہر سرکشی سے خود بچا
میرے مولا مجھ کو بھی جنت میں گھر کرنا عطا
سورۂ تحریم میں اس کی دعا موجود ہے
اس سے ذکر آسیہ قرآن میں محفوظ ہے
دختر عمران مریم کس قدر پاکیزہ تھی
عیسیٰ بن مریم کی ماں تھی پاک وہ دوشیزہ تھی
اس کا ذکر خیر بھی قرآن میں موجود ہے
کھول کر قرآن دیکھو کیا وہاں مذکور ہے
عورتوں نے اپنے دل میں رکھ کے مولا کا پیار
دی شکست ہر دور کے شیطان کو ہے بار بار

دور حاضر میں شیطانی تحریکات

آج کے اس دور کے شیطان نے بدلا رنگ ہے
اور کمزوروں کو دکھلاتا وہ ایسے ڈھنگ ہے
کہتا ہے اس دور کے دیکھو تقاضے اور ہیں
تم ہو کیوں ان سے بدکتی۔ دنیا کے یہ طور ہیں
مردوں سے اب بے محابا عشق کر سکتی ہو تم
اک جھلک دکھلا کے ان کو زیر کر سکتی ہو تم
پردہ کا تو حکم تھا اُس دور کی خاتون کو
افلاس کی ماری تھی جو اس سادہ سی خاتون کو
دنیا ہے یہ چند روزہ کیوں گھٹی بیٹھی ہو تم
زندگی ہے عیش سے ہر عیش کر سکتی ہو تم
باپ ، بھائی ، اور شوہر کی اگر آمد ہے کم
ہر طرف رشوت کے در وا ہیں یہ کہ سکتی ہو تم
جاؤ چھوڑو ساری سوچیں نہ گھٹن میں تم رہو
زندگی ہے چند روزہ کیوں گھٹن میں تم رہو

دختر احمدیت کا جواب

پردہ کو کہتا ہے افلاس و جہالت کا نشاں
تیری گندی نظروں سے بچنے کا پردہ ہے نشاں
ہم بظاہر چادر پردہ سے خود کو ڈھانپتی
درحقیقت تیری آنکھوں پر ہیں پردہ ڈالتی
تو نمائش حسن کی کرنے کی دعوت دیتا ہے
تجھ پہ ہو لعنت خدا کی دھوکے کیسے دیتا ہے
تیرے سارے مشوروں کو نذر آتش کرتی ہوں
اور تجھ سے بچنے کا میں عہد پختہ کرتی ہوں
آ بتاؤں میں تجھے میں کون ہوں ''اپنا مقام''
میں ہوں مومن احمدی خاتون سن ہے میرا نام
میری عظمت حسن ظاہر سے نہیں ہرگز نہیں
نہ میری عظمت نمائش سے ہے نہ اس پر یقیں
میری عظمت کا نشاں ہے میری آنکھوں کی حیا
اور عظمت ہے مری کہ مانوں میں حکم خدا
میری باتیں سن کے تو حیران ہے تو اے لعین
راہ مولا سے مجھے ہرگز ہٹا سکتا نہیں
تیری فوجیں دیکھ کر میں ان سے ڈر سکتی نہیں
احمدی ہوں ڈر مجھے بادِ مخالف کا نہیں

ا۔ب۔زہرہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68138 میں Fasiu

ولد Kusimo قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7112 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fasiu۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید Bello

مسل نمبر 68139 میں Abdul Lateef

ولد Abdus salam قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8412.50 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Lateef۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالمجید Bello

مسل نمبر 68140 میں

Abdul Hakeem Akinyemi

ولد Alh.A.Oakin Tobi قوم..... پیشہ طالب علم عمر 1994ء سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل مالیتی-/3500 نائیجیرین کرنسی (2) بینک شیئرز مالیتی-/90000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Akinyemi۔ گواہ شد نمبر 1 Dhunoorain گواہ شد نمبر 2 Abdul Rasheed Akinyemi

مسل نمبر 68141 میں

Muhammad Bushra Kashinro

بنت Ustoz.A.R.Kashinro قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muhammad.B.Kashinro گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر

مسل نمبر 68142 میں مستبشرہ احمد قیوم

بنت منور احمد قیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مستبشرہ احمد قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 M.A.Adetoye۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر

مسل نمبر 68143 میں Rosita

زوجہ Dadan Suwandana قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 10 گرام طلائی زیور مالیتی-/RP-750000 (2) رائس فیلڈ 119 مربع میٹر مالیتی-/RP-1125000 (3) مکان برقبہ 43 مربع میٹر مالیتی-/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP-600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosita گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofor۔ گواہ شد نمبر 2 Dadan Suwan Dana

مسل نمبر 68144 میں

Yuyun Yuhanah

زوجہ Syarief Hidayat قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/RP-500000 (2) زمین برقبہ 214 مربع میٹر مالیتی-/RP-15000000 (3) مکان برقبہ 49 مربع میٹر مالیتی-/RP-5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuyun Yuhanah۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofor۔ گواہ شد نمبر 2 Syarief Hidayat

مسل نمبر 68145 میں Rohayati

زوجہ Suhaya قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی-/RP-500000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی-/RP-700000 (3) زمین برقبہ 240 مربع میٹر مالیتی-/RP-1000000 (4) رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی اندازاً-/RP-1500000 (5) مکان برقبہ 37 مربع میٹر-/RP-1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rohayati۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofor۔ گواہ شد نمبر 2 Suhaya

مسل نمبر 68146 میں

Oken Rohayati

زوجہ Ade yaya قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/RP-500000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی-/RP-4500000 (3) مکان برقبہ 43 مربع میٹر مالیتی-/RP-10000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP-50000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Oken Rohayati۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofor۔ گواہ شد نمبر 2 Ade Yaya

مسل نمبر 68147 میں Oing Supriadi

ولد Undi قوم..... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP-8000000 (2) رائس فیلڈ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP-700000 (3) زمین 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP-700000۔
اس وقت مجھے مبلغ -/RP-300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP-200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Oing Supriadi۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofor۔ گواہ شد نمبر 2 Sukmawan Ahmad

مسل نمبر 68148 میں Mae

زوجہ Anung قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) رائس فیلڈ 650 مربع میٹر مالیتی -/RP-4000000 (3) مکان 31 مربع میٹر مالیتی -/RP-2000000
اس وقت مجھے مبلغ -/RP-30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP-100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mae۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur۔ گواہ شد نمبر 2 Anung

مسل نمبر 68149 میں

Lilis Nurha Sanah

بنت Soleh Abdul Gofur قوم..... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP-300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-560000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lilis Nurha Sanah گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur۔ گواہ شد نمبر 2 Wawan Set Yawan

مسل نمبر 68150 میں Imas

زوجہ Eman Hermawan قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-100000 (2) زمین برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP-3000000 (3) زمین برقبہ 49 مربع میٹر مالیتی -/RP-3000000
اس وقت مجھے مبلغ -/RP-50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imas۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur۔ گواہ شد نمبر 2 Eman Hermawan

مسل نمبر 68151 میں Ikoh

زوجہ Lukman Supiyandi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-500000 (2) مکان برقبہ 55 مربع میٹر مالیتی -/RP-3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ikoh گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur۔ گواہ شد نمبر 2 Lukman Supriyandi

مسل نمبر 68152 میں Asyfah Farida

زوجہ Yadi Mujafar Ahmad قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شد 25 گرام طلائی زیور -/RP-2500000 (2) مکان برقبہ 32 مربع میٹر مالیتی -/RP-2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-368000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asyfah Farida گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur گواہ شد نمبر 2 Yadi MuJafar Ahmad

مسل نمبر 68153 میں Isah

زوجہ Munir قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-450000 (2) زمین برقبہ 1680 مربع میٹر مالیتی -/RP-6000000 (3) رائس فیلڈ 840 مربع میٹر مالیتی -/RP-6000000 (4) زمین 252 مربع میٹر مالیتی -/RP-5400000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP-100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Isah۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur۔ گواہ شد نمبر 2 Munir

مسل نمبر 68154 میں Enda

زوجہ Adin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-100000 (2) مکان برقبہ 37 مربع میٹر مالیتی -/RP-2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enda۔ گواہ شد نمبر 1 Soleh Abdul Gofur۔ گواہ شد نمبر 2 Adin

مسل نمبر 68155 میں Lely Sil Viana

بنت Abdul Jalil قوم..... پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lely Sil Viana۔ گواہ شد نمبر 1 Syakirin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Dadan Adriana

مسل نمبر 68156 میں

Dadan Andriana

ولد Abdul Jalil قوم..... پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dadan Andriana گواہ شد نمبر1 Toha ۔ گواہ شد نمبر 2 Sakirin Ahmad

مسل نمبر 68157 میں Toto

زوجہ Badaruddin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-100000 (2) زمین 3 قطعہ جات برقبہ 6720 مربع میٹر مالیتی -/RP-15600000 (3) رائس فیلڈ 3500 مربع میٹر مالیتی -/RP-25000000 (4) FishPond 420 مربع میٹر مالیتی -/RP-3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP-300000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Toto۔ گواہ شد نمبر Sakirin1 Ahmad۔ گواہ شد نمبر Dadan Andriana 2

مسل نمبر 68158 میں

Sakirin Ahmad

ولد Yasa قوم ..... پیشہ فارمر عمر 66 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP-25000000 (2) رائس فیلڈ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP-1400000 (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP-3000000 (5) زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP-2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-112000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP-200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sakirin Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Toha۔ گواہ شد نمبر2 Dadan Andriana

مسل نمبر 68159 میں Rus Fenti

زوجہ Agus Ruswandi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-50000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-180000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rus Fenti۔ گواہ شد نمبر1 Tjukar Sugandi۔ گواہ شد نمبر2 Barnas Syakirin

مسل نمبر 68160 میں

Sarmad Ahmad.S

ولد Sarip Shodik قوم..... پیشہ مبلغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-881933 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarmad Ahmad گواہ شد نمبر1 Hidayatullah۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nuruddin

مسل نمبر 68161 میں Juriah

زوجہ Arodi قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) زمین 84 مربع میٹر مالیتی -/RP-9000000 (3) طلائی زیور 0.5 گرام مالیتی -/RP-50000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-900000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Juriah۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68162 میں

Nashir Achmad SH

ولد Muhammad Bakrie قوم..... پیشہ نوٹری پبلک عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 55 مربع میٹر مالیتی -/RP-65000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nashir Achmad SH گواہ شد نمبر1 Redy Santoso۔ گواہ شد نمبر2 Inang Ahmad

مسل نمبر 68163 میں

Ento Mahmud

ولد Enjeng قوم..... پیشہ لیبر عمر 67 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP-30000000 (2) مکان برقبہ 77 مربع میٹر مالیتی -/RP-5000000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ento Mahmud گواہ شد نمبر1 Munawar۔ گواہ شد نمبر 2 Dedeng Mulyana

مسل نمبر 68164 میں Sarmiati

زوجہ Abdul Syukur قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP-650000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarmiati۔ گواہ شد نمبر1 Holil۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Syukur

مسل نمبر 68165 میں Mardiah

زوجہ Deneng Mulyana قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP-1300000 (2) طلائی زیور مالیتی -/RP-1530000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mardiah۔ گواہ شد نمبر1 Holil ۔ گواہ شد نمبر2 Tarsa Muhfud

مسل نمبر 68166 میں Nurlela

زوجہ Tarsa Mahfud Ahmad قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

28-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی RP-1300000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nurlela ۔ گواہ شد نمبر 1 Dedeng Mulyana ۔ گواہ شد نمبر 2 Tarsa Mahufd

مسل نمبر 68167 میں Dedeng Mulyana

ولد Ading قوم ..... پیشہ مبلغ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP-32000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-1500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Dedeng Mulyana ۔ گواہ شد نمبر 1 Holil ۔ گواہ شد نمبر 2 Tarsa Mahfud Ahmad

مسل نمبر 68168 میں Abdul Syukur

ولد Holil قوم ..... پیشہ لیبر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-500000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ Abdul Syukur ۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Basit ۔ گواہ شد نمبر 2 Rapik Ahmad

مسل نمبر 68169 میں Atikah

زوجہ Ento Mahmud قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP-5000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-15000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Atikah ۔ گواہ شد نمبر 1 Dedeng ۔ گواہ شد نمبر 2 Munawar Mulyana

مسل نمبر 68170 میں Siti solihati

زوجہ Hudori قوم..... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP-300000/- (2) مکان برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی RP-23000000/- (3) طلائی زیور 8.6 گرام مالیتی RP-688000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-620000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Siti Solihati ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68171 میں Itoh Masitoh

زوجہ Acum Purwana قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP-200000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Itoh Masitoh ۔ گواہ شد نمبر 1 Jajang Munawar Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 2 Ujang Abdurohman

مسل نمبر 68172 میں Ida Rosida

بنت Iti قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-120000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ida Rosida ۔ گواہ شد نمبر 1 Dedeng Mulyana ۔ گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 68173 میں Siti Mariam

زوجہ Amirudin قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP-500000/- (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP-15000000/- (3) طلائی زیور 4 گرام مالیتی RP-400000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Siti Mariam ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68174 میں Nawi

زوجہ Suwita Musra قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP-200000/- (2) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی RP-7500000/- (3) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP-7000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-90000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ RP-480000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Nawi ۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 67175 میں Ani

زوجہ Ratim قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت 10 گرام طلائی زیور مالیتی RP-1000000/- (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی RP-2000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP-200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Ani ۔ گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari ۔ گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68176 میں Daswi

زوجہ Sartam قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) رائس فیلڈ 490 مربع میٹر مالیتی -/RP-10500000 (3) طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP-200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Daswi۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahamdi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68177 میں Sumi

زوجہ Darma Rebo قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-200000 (2) رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP-8000000 (3) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP-300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sumi۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68178 میں Sukarta Surja

ولد Sura Sayim قوم..... پیشہ فارمر عمر 81 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP-50000000 (2) رائس فیلڈ 2240 مربع میٹر مالیتی -/RP-60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP-700000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sukarta Surja۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68179 میں Nurisah

زوجہ Abdul Zafar قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP-250000 (2) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP-27000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurisah۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 68180 میں Maman Mubarik

ولد Katmah قوم..... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 4 مربع میٹر مالیتی -/RP-6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP-550000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muman Mubarik۔ گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahamdi۔ گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

اہم اعلان برائے والدین و سیکرٹریان تعلیم

❁ تمام والدین سے یہ درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کے لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ یہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پاکستان سے مکمل کریں۔ اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سے دو سال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلرز کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ کی جاتی ہے۔ اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پروگرام پاکستان کے کسی ادارہ سے مکمل کی جائے پھر ماسٹرز پروگرام کے لئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم اسد اللہ صاحب رحمان کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب کا مورخہ 19۔اپریل 2007ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ان کی عزیزہ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب کریم بلاک کے پاؤں کا فریکچر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بے حد تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مشہور ادیب۔ ولیم شیکسپیئر

دنیا میں بہت کم افراد ایسے گزرے ہیں جو اپنی سالگرہ کے دن فوت ہوئے ہوں۔ یعنی جس تاریخ کو ان کی پیدائش ہو وہی ان کی تاریخ وفات بھی ہو۔ انگریزی ڈرامہ نگاری اور شاعری کا لیڈر ولیم شیکسپیئر بھی ایسے ہی افراد میں شامل تھا۔ وہ 23/اپریل 1564ء کو پیدا ہوا تھا اور اس کی وفات 23/اپریل 1616ء کو ہوئی تھی۔

شیکسپیئر انگلستان کے ایک چھوٹے سے قصبے سٹریٹ فورڈ آن ایوان Stratford On Avon میں پیدا ہوا تھا۔ تاہم اس کی ابتدائی زندگی کے بارے میں بہت کم معلومات ملتی ہیں۔ اٹھارہ برس کی عمر میں اس کی شادی این ہیتھوے (Anne Hathaway) سے ہوئی۔

1588ء کے لگ بھگ وہ لندن چلا آیا۔ جہاں وہ ایک نو آموز کے طور پر سٹیج سے وابستہ ہو گیا۔ 1589ء میں اس کا پہلا ڈرامہ سٹیج ہوا۔ اس کے بعد وہ مسلسل ڈرامے لکھتا رہا۔

شیکسپیئر نے اپنے ڈراموں کے لئے زیادہ تر پرانے قصوں اور تاریخی واقعات کو بنیاد بنایا۔ تاہم اس نے اپنے طرز بیان اور شاعرانہ زبان سے انہیں ایک نئی زندگی عطا کر دی۔ وہ ایک قادر الکلام شاعر بھی تھا۔ اس کی نظموں میں اسی قسم کی قوت بیان اور تخیل موجود ہے جو اس کے ڈراموں کی جان ہے۔ اس کے ''سانیٹ'' بھی انگریزی شاعری کا شاہکار ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اگر وہ کچھ اور نہ بھی لکھتا تو بھی یہ سانیٹ اس کا نام ہمیشہ زندہ رکھنے کے لئے کافی تھے۔

مرچنٹ آف وینس، کنگ جون A Midsummer's night dream، رومیو اینڈ جولیٹ، جولیس سیزر، As You like it، کنگ لیئر، میکبتھ، دی ٹمپسٹ اور ہیملٹ اس کے چند یادگار ڈراموں میں شامل ہیں۔ دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں، جن میں اردو بھی شامل ہے، شیکسپیئر کے تراجم ہو چکے ہیں۔ جن میں احسن لکھنوی، آغا حشر کاشمیری، بیتاب بنارسی، جوالا پرشاد برق، تفضل حسین، عنایت اللہ دہلوی اور امتیاز علی تاج کے تراجم خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ایک بہت بڑا ذریعہ قرآن مجید کی حفاظت کا یہ بھی ہوا کہ نزول قرآن کے بعد علمی عربی زبان کی تبدیلی بند ہوگئی۔ عربی کے سوا دنیا میں کوئی ایسی زبان نہیں پائی جاتی جو آج بھی وہی ہو جس طرح تیرہ سو سال پہلے تھی۔ چاسر اور شیکسپیئر کی تین سو سال قبل کی انگریزی کی تشریح کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت بدل چکی ہے۔ مگر قرآن مجید کے سمجھنے کے لئے پرانی لغتوں کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جو شخص علمی عربی آج پڑھتا ہے وہ قرآن کریم کو بھی بغیر کسی کی مدد کے سمجھ سکتا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد 4 ص 19)

ربوہ میں طلوع و غروب 23/اپریل

طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:29
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:45

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا
استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع
کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

"لاعلاج" مریضوں کا علاج
سیمینار
شرکت کیلئے:
0334-6372030
ہومیو ڈاکٹر سجاد۔ ربوہ

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا باعتماد ادارہ
سراج ایل ایسوسی ایٹس
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584
افضال قادر باجوہ

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی
زمین خرید و فروخت کی باعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

لاپتہ افراد کے کیس میں جلد پیشرفت ہوگی

سپریم کورٹ نے لاپتہ افراد کے کیس میں مزید سماعت 27۔اپریل تک ملتوی کرتے ہوئے سیکرٹری دفاع، سیکرٹری داخلہ اور نیشنل کرائسز مینجمنٹ سیل کے ڈائریکٹر جنرل کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا ہے جبکہ آئندہ سماعت پر اٹارنی جنرل کو طلب کرتے ہوئے جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس جاوید اقبال نے کہا کہ کوئی فرد یا ادارہ قانون سے بالاتر نہیں، تمام خفیہ ادارے سپریم کورٹ کو جوابدہ ہیں، میں یقین دلاتا ہوں کہ لاپتہ افراد کے کیس میں جلد پیشرفت ہوگی۔

پاکستان کے علاقائی تحفظ کی مکمل حمایت کرتے ہیں

وزیراعظم شوکت عزیز کے چین کے پانچ روزہ سرکاری دورے کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان میں چین کی طرف سے پاکستان کی سلامتی، علاقائی تحفظ اور آزادی کی مکمل حمایت کا یقین دلایا گیا ہے۔ 28 نکاتی مشترکہ بیان میں پاکستان نے زور دیا ہے کہ ہم تائیوان کو چین کا حصہ سمجھتے ہیں اور یہ چین کا لازمی جزو ہے ہم چین کی علاقائی خودمختاری اور سرحدوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اقتصادی تعاون کو مزید بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔

انتخابات تک وردی نہیں اتاروں گا صدر

جنرل مشرف نے پیپلز پارٹی کے ساتھ کسی ڈیل کے تاثر کو رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات شیڈول کے مطابق منصفانہ شفاف اور آزادانہ ماحول میں ہونگے۔ قطعی طور پر کوئی الائنس یا ڈیل نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات تک وردی نہیں اتار رہا کیونکہ انہیں آئینی طور پر سال کے آخر تک صدر اور چیف آف آرمی سٹاف کے عہدے پر رہنے کی اجازت دی گئی ہے۔

وفاقی حکومت کا ملک بھر میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سخت نوٹس

وفاقی حکومت نے ملک بھر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے 23۔اپریل کو اعلیٰ سطح کا اجلاس طلب کر لیا ہے جس میں چیئرمین واپڈا طارق حمید سمیت ای ایس سی کی انتظامیہ کو بھی طلب کیا گیا ہے۔

مارس گلوبل سروئیر نامی خلائی مشن انسانی غلطی کے باعث لاپتہ ہوا

امریکی خلائی ادارے ناسا کا کہنا ہے کہ مریخ کا مطالعہ کرنے والی خلائی گاڑی مارس گوبل سروئیر کی ناکامی کی وجہ انسانی غلطی تھی۔ ناسا نے یہ خلائی گاڑی 154 ملین ڈالر کی لاگت سے بنائی تھی۔ نومبر 2006ء میں مارس گلوبل سروئیر سے انجینئروں کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ دس برس پرانے اس مشن نے مریخ سے ہزاروں تصاویر زمین پر بھیجی تھیں۔

(روزنامہ دن 16۔اپریل 2007ء)

25 فیصد سے زائد یورپی افراد موٹاپے کا شکار ہیں

بعض اعداد و شمار کے مطابق اکثر مغربی ممالک میں بالغ افراد کی ایک چوتھائی آبادی موٹاپے کی طرف مائل ہے اور یہ مسئلہ بچوں میں زیادہ گھمبیر صورتحال اختیار کر رہا ہے۔ ایک حالیہ سائنسی مضمون میں کہا گیا ہے کہ موٹاپے کا اہم سبب نیند میں خرابی بھی ہے۔ سونے کے اوقات میں کمی سے ہارمونوں کی سطح درہم برہم ہو جاتی ہے جو موٹاپے کا سبب ہے۔

بیرون ملک عزیزوں اور شادی بیاہ کیلئے
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
MODE
اعلیٰ پارچاجات
لیڈیز ریڈی میڈ
بچگانہ ریڈی میڈ
مردانہ ریڈی میڈ
اقصیٰ چوک اقصیٰ مارکیٹ ربوہ
اعلیٰ کوالٹی
فون: 0300-7704339
ایک دام

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

(بقیہ صفحہ 2)

8-00 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	رفقاء احمد
9-30 am	مشاعرہ
10-05 am	تعارف
10-30 am	قرآن کریم کوئز
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-30 pm	کڈز میٹر
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	خطبہ جمعہ
5-15 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-15 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-20 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 30/اپریل 2007ء

12-30 am	کڈز میٹر
1-30 am	عالمی خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-15 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-15 am	علمی خطابات
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی پروگرام
6-45 am	لقاء مع العرب
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	سوال و جواب
9-35 am	ورائٹی پروگرام
10-05 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	فرانسیسی سروس
2-00 pm	فرانسیسی ملاقات
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	غزوات النبی ﷺ
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	جلسہ سالانہ U.K
9-40 pm	طب و صحت
10-10 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس